سٹینڈنگ آرڈر نمبر 38/2020

پاکستان ریلویز پولیس کے لوئر / اپر ماتحت ملازمین اور دفتری عملہ کے تبادلہ جات کو باقاعدہ کرنے کے لئے درج ذیل طریقہ کار اپنایا جائے گا:

1۔ ملازمین کی ایک جگہ پر تعیناتی کے دورانیہ کی کم از کم مدت ایک (1) سال جبکہ زیادہ سے زیادہ مدت دو (2) سال ہو گی۔ تاہم سخت اسٹیشنوں پر تعیناتی کی کم از کم مدت چھ (6) ماہ ہو گی۔

2۔ پہلی تعیناتی کے تین (3) سال مکمل ہونے سے پہلے اسی جگہ پر دوسری تعیناتی کی اجازت نہیں ہو گی۔

3۔ ایسے ملازمان جنہوں نے موجودہ جائے تعیناتی کی جگہ پر دو (2) سال کی مدت پوری کر لی ہے تو ان سے فوری طور پر تین آپشنز حاصل کر کے ان کا تبادلہ کیا جائے۔ تاہم ملازم کی تعیناتی کی درخواست کی جگہ پر آسامی کی عدم دستیابی کی صورت میں متعلقہ سپر نٹنڈنٹ ریلویز پولیس اس ملازم کو تینوں آپشنز میں سے قریب ترین یونٹ میں تعینات کرے گا۔

4۔ ریلوے پولیس کے تھانہ جات پر تعینات ملازمان کے تبادلہ جات کرتے وقت اس بات کو مد نظر رکھا جائے کہ ایسے ملازم کو مذکورہ ریلویز پولیس تھانہ کی پولیس چوکیوں، سرکل پوسٹ اور ریلوے اسٹیشن پر تعینات نہیں کیا جائے گا، ماسوائے بڑے شہروں مثلاً پشاور، راولپنڈی، لاہور، ملتان، روہڑی اور کراچی۔

5۔ ملازمان کا تبادلہ ریلوے پولیس کے ایک تھانہ سے دوسرے تھانہ میں نہیں کیا جائے گا تاہم ایسے ملازم کو دوسرے تھانہ کی حدود میں سرکل پوسٹ، ریلوے پولیس لائن یا چوکی ریلوے پولیس کیا جاسکے گا۔

6۔ اگر کوئی ملازم کسی مجبوری کے باعث موجودہ جگہ تعیناتی پر عرصہ مکمل ہونے سے قبل سابقہ جائے تعیناتی پر تبادلہ کے لئے درخواست دیتا ہے تو متعلقہ سپر نٹنڈنٹ ریلوے پولیس حقائق کی تصدیق کے بعد معاملہ دفتر سنٹرل پولیس آفس کو ارسال کرے گا جہاں ڈی آئی جی آپریشنز کی سربراہی میں کمیٹی (اے آئی جی ایڈمن، ڈی ایس پی لیگل، رجسٹرار اور آفس سپر نٹنڈنٹ ایڈمن برانچ) مجاز اتھارٹی کو اپنی سفارشات پیش کرے گی۔

7۔ انچارجز (ایس ایچ او، ریزرو انسپکٹر، لائنز افسر، سرکل انچارج، محرر، نائب محرر) کی تعیناتی کا کم از کم دورانیہ چھ (6) ماہ اور زیادہ سے زیادہ دورانیہ ایک سال ہو گا۔

8۔ ایسے ملازمان جن کا تبادلہ شکایت کی بنیاد پر کیا گیا ہو تو ایسے ملازمان کو پہلی جائے تعیناتی کے دو (2) سال کی میعاد ختم ہونے سے قبل سابقہ جائے تعیناتی پر تعینات نہیں کیا جائے گا۔ یہ پالیسی اسٹینو ٹائپسٹ، کلیریکل اور مینیل سٹاف پر بھی لاگو ہو گی۔

9۔ ملازمین کے تبادلہ جات خالی آسامیوں پر (منظور شدہ نفری کے مطابق) کئے جائیں گے اور کسی بھی ملازم کو عارضی طور پر ریلویز پولیس تھانہ / چوکی، سرکل یا ٹریفک گارد میں تعینات نہیں کیا جائے گا، ماسوائے سی پی او اور سپر نٹنڈنٹ ریلویز پولیس کے دفاتر میں تعینات ہونے والے ملازمان کے جن کی تعیناتی کی مدت دو سال ہو گی اور اس عرصہ کے دوران ان کی تعیناتی متعلقہ ریلوے پولیس لائنز میں برقرار رہیں گی۔

10۔ ریلوے پولیس کے ہر تھانے میں ترجیحاً گریجویٹ یا زیادہ پڑھا لکھا ملازم (کانسٹیبل / ہیڈ کانسٹیبل) بطور نائب کورٹ تعینات کیا جائے گا جو زیر سماعت مقدمات کا باقاعدہ ریکارڈ مرتب کرے گا اور ہفتہ وار رپورٹ تھرو پراپر چینل ڈپٹی سپر نٹنڈنٹ لیگل، سی پی او پی آر پی لاہور کو ارسال کرے گا جسے سی پی او پی آر پی لاہور میں کرائمز اور لیگل برانچز باہمی مشاورت کے ساتھ مرتب کریں گی۔

11۔ جہاں تک ممکن ہو سکے ایس ایچ اوز کی تعیناتی انکے ہوم ڈسٹرکٹ میں نہیں کی جائے گی۔

12۔ محرر ، سی ڈی آئی، آر مورر، ایم ٹی او اور ٹریفک سٹاف کے تکنیکی عہدوں پر تعیناتی کے لئے مندرجہ ذیل شرائط کی پابندی کی جائے گی؛

i. دو سال مدت تعیناتی کی شرط کا اطلاق تکنیکی اور غیر تکنیکی عہدوں پر یکساں لاگو ہوگا۔

ii. اگر کسی مخصوص ٹیکنیکل عہدے کے لئے ایک سے زیادہ تربیت یافتہ اہلکار دستیاب ہوں تو اس تکنیکی عہدہ پر ان ملازمان کی تعیناتی ان کی اہلیت اور دیانت داری کو مد نظر رکھتے ہوئے مناسب وقفوں کے ساتھ کی جائے گی۔

13۔ لیڈیز ملازمین مذکورہ بالا پالیسی سے مستثنیٰ ہوں گی اور انہیں ترجیحاً ان کے ڈومیسائل کے اضلاع کے قریب ترین مقامات پر تعینات کیا جائے گا۔

ٹریفک گارڈ: ٹریفک گارڈ کی مدت تعیناتی چھ (6) ماہ ہوگی۔ مزید یہ کہ پہلی تعیناتی کے دو (2) سال کی میعاد ختم ہونے سے پہلے ٹریفک گارڈ میں دوبارہ تعیناتی کی اجازت نہیں ہوگی۔

کلیریکل عملہ: ایک سیٹ سے دوسری سیٹ پر یا ایک برانچ سے دوسری برانچ میں تبادلہ کیلئے کلیریکل عملے کی معمول کی مدت کم سے کم تین (3) سال اور زیادہ سے زیادہ چار (4) سال ہوگی۔ تاہم، شکایت کی بنیاد پر کلیریکل عملے کا دوسرے ڈویژنوں میں بھی تبادلہ کیا جاسکتا ہے۔

انٹر ڈویژنل تبادلہ جات:

i) اپنی درخواست پر یا باہمی بنیاد پر یا شکایت پر ریلوے پولیس ملازمان (بشمول کلیریکل سٹاف) کی ایک ڈویژن سے دوسری ڈویژن تبادلہ کی صورت میں ایسے ملازمان دوسری ڈویژن میں پہلے سے موجود ملازمان سے جونیئر رکھے جائیں گے اور انہیں ریلوے پولیس رولز 1980 کے رول 17(4) کے تحت سنیارٹی دی جائے گی۔

ii) انتظامی بنیادوں پر انٹر ڈویژنل تبادلہ ہونے کی صورت میں ملازمان (بشمول کلیریکل سٹاف) کو اس کے batch-mate کے ساتھ سنیارٹی دی جائے گی۔

ویڈلاک پالیسی: اس بات کو یقینی بنانے کیلئے تمام تر کوششیں کی جائیں گی کہ ویڈلاک پالیسی کو من وعن نافذ العمل کیا جائے۔ مذکورہ بالا کمیٹی پی آر پی اہلکاروں کی ویڈلاک پالیسی کے تحت تبادلہ / تعیناتی سے متعلق معاملات کی جانچ پڑتال کرے گی اور اپنی سفارشات مجاز اتھارٹی کو پیش کرے گی۔

مذکورہ بالا ہدایات کی خلاف ورزی کی صورت میں سخت کاروائی عمل میں لائی جائے گی۔

عارف نواز

(عارف نواز خان) پی ایس پی

انسپکٹر جنرل
پاکستان ریلویز پولیس،
سی پی او، لاہور۔